



هَذَا كِتَابُ مَوْعِظَاتٍ لِمَوْلَانَا
 بِإِذْنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَأَيُّهَا الْكَرِيمُ تَقَدَّسَ جَنَانُهُ عَنْ طَلْقِ مَسِيدِ الْبُعْدِ وَالْأَسْفَافِ
 عَزَّ وَجَلَّ وَجَلَّ جَهَنَّمُ فِي أَوْدَاكِ كُنْ مَا يَنْتَكِي بِهِ لَا تَكْثُرِ
 أَقْرَابُكَ وَاسْتَفْثَاتُ سِيَرَانِ أَسْمَالِ بَاكِيَاتِ الْبُحْرِ
 أَنْتَ الْبَصِيرُ بِنَا فِي الصَّائِرِ وَالصُّدُورِ أَنْتَ الْخَبِيرُ بِنَا فِي الْغَيْبِ وَالْأَسْمِ
 أَنْتَ الْمَطْلُوبُ نِيَا سَخَى فِي الْحَالِ أَنْتَ الْمَكْرُمُ مَا تَقَابَسَ فِي الْأَسْتَعْيِلِ
 أَسْخَى بِالْأَلْيَافِ وَمَوْجِ السَّخَى الْأَوَّلَى بِالْطَّلَعِ الْبَحْلَى وَالْأَسْخَى الْقُرْمُوشِ بِالْجَيْشِ
 الْمَكْرَمِ فَوْقَ مَا يَتَرَى وَالْمَعْرُودَ لَانِ الْبَحْرُ وَبَنِي الشَّانِ دَانِيَالَهُ بِالْأَلْفِ وَالْأَسْمَاءِ بِالْأَلْفِ
 وَتَصْلِيٍّ وَتَسْلِيمٍ عَلَى مَنْ أَبْدَلَ الْكَلْبَةَ بِالْإِيمَانِ وَوَقَعَ حِلَّةَ الْجَهَنَّمَ بِالْخُذْفِ وَالْأَلْبَانِ
 أَحْمَدُ الْأَنْبِيَاءِ بِصِفَةِ الْفَضِيلِ وَوَأَعْلَى رُتَبِ الْبِدَايَةِ سُبْحَانَ الشَّيْءِ مَعْدُودِ

انکسبناخذ انھن والاصواب شرح الاولین والاخرین ومنظر الدنیا والدین شکاکت
 وذلک لکن المتقرین وعلی الیہ وصحہ اذین صرۃ جہہ بنیم فی اجلاء علیہ العبد
 والیقین مقبر وہن اللہ متبیین بالقرآن عزیزہ الفح البین خصوصاً علی اختلاف الاراء
 فیہ بین وعلی من تبہم ہنہ یوم الدین اصلیت

وجہ تا لیخص فارسی خوان احوال تو صرف آئندہ نہتے ہی فارسی قیل حال
 ہو جاتے ہیں اندر جو بشکھ بول چال کر لیتے ہیں مگر عربی خوان کو اگرچہ
 سے غنائیت نکھر کر انایہ صند کی ہو یا کانیہ سے شرح جامی تک جام جم
 میں کی ہو) بحر صحت اوزان قیل فیصل و ترکیب زید قائم عربی گفتگو کا استیسا بن
 میں قیل و اتصال کا لگاؤ اور بحث متنازع کا اولہاؤ و ذہن نشین ہو کر کہا یا گو
 گو کر داب میں ڈال دیتا ہے کہ گویا ابھی زبان نامعت ہی لال ہے

جسکی وجہ تعلیمی تجارت یہ ثابت ہوئی کہ مستندیوں کو ابتدائے کوئی ایہ مختصر
 بہت نہیں کر دیا لیا جو غرض اذاز گفتگو ہی سے ملو تا بلکہ پہلے پہل ہی ایسے مختصر
 تعلیمی رسائل کو پیش نظر کر دینے سے لے ہیں جنکو خطین زبان دانی کا انہیں نیان
 لخص امیر سے مغز نہایت فراوان نے کرات و مرات کو تقاضوں سے اس بات پر
 مجبور نہر لیا کہ ایک عربی آئندہ تکہ دون۔ بناء علیہ غنہ مصادر ضروریہ وغیرہ
 کتب صرف و لغات مع الحاق ضمیمہ تہ تیہ حروف ابجد مع کر کے نذر گذرانا
 جو پیشکش ہے خداوند عالم البغیل حدیث رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَجِبُوا الْقُرْبَ لِلْمَشْرِيقِ وَالْعَتَمِ غَزَلِي وَكَلَامِ اَهْلِ اِحْبَتِهِ غَزَلِي) برکت عربیہ
 اس پر سالہ کو قبول بارگاہ کرتے نا خاص عام کا محبوب و مطلوب ہو کر مولف کے باقیات
 دریمہ ہوا و جس شبن و نشین کی یادگار سے معنون ہوا ہے شارق و غار بین اس
 فکر رنج کا ہمیشہ کو مہل بنار ہے :

کتابہ فلک ماہ و غور شید بہت درین ذکر شش ذکر جاوید بہت

التماس۔ لائحہ حضرت شید الغفرین سند الفحشین شیخ الطریقہ و تحقیقہ امام اللہ

والشریہ کشف حقایق معضہ طلال قایق مشکلیہ میں الحکام سیدی سندی بونا مولوی

حکیم محمد منصور علی خان صاحب منظر سے احتیاطاً ابن تطیک کو مشرف کیا ہے انہی

سبہ کوئی غلطی رہی ہے تو ناظرین اصلاح کو کام میں لائیں اور مولف کو دعا خیر سے

یا منہ رانین اَحِبُّ الصَّالِحِينَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
 لَعَلَّ اللّٰهَ يَذَرَّ قِنِي صَاحِبًا

الْمُتَّقِينَ۔ العبد الاحق ابو الفتح سید سعید رحمنی مذہب اچشتی شریقا قادری

اوزنگ آبادی مولانا حیدر آبادی سکنا خیرہ ولوالدیہ و احسن الیہا والیہ آمین

بحرہ تنقیح الذہنین۔

صدر مجلس صاحبہ ذہنیہ شریقا قادری

هَذَا اسْتِزَاعِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مصدر ضعی مطلق تفریحی تفریحی ماضی قریب ماضی بعید مستقبل
 فعلی مجزول حال امر نهی اسم فاعل اسم مفعول

بَابُ الْأَلْفِ

أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ
أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ
أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ
أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ	أَلْفٌ

Handwritten marginal notes in Urdu script are present throughout the page, including at the top, bottom, and sides, providing commentary or additional information related to the main text.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰

الاستراح	استراح	كان يترج	قد استرح	كان استرح	يسترخ
استريح	استريح	استرخ	لا استريح	استريح	استراح
الاستراح	ارفع	كان يرفع	قد ارفع	كان ارفع	سیرفع
ارفع	ليرفع	ارفع	لا ارفع	مرفع	سیرفع
الاطر	اطرد	كان ليطر	ما اطر	كان اطر	سيطر
الاطر	ليطر	اطر	لا اطر	مطر	سيطر
الاجح	اجح	كان يجح	ما اجح	كان اجح	سيجح
اجح	ليجح	اجح	لا يجح	يجح	سيجح
الاعط	اعطى	كان يعطى	قد اعطى	كان اعطى	سيعطى
اعطى	ليعطى	اعطى	لا اعطى	معطى	معطى
الاشرق	اشرق	كان يشرق	قد اشرق	كان اشرق	سيزشرق
اشرق	ليشرق	اشرق	لا اشرق	شرق	سيزشرق
اخذ	اخذ	كان يأخذ	قد اخذ	كان اخذ	سيزأخذ
اخذ	كأخذ	خذ	لا تأخذ	أخذ	أخذ
الانتشر	انتشر	كان ينتشر	قد انتشر	كان انتشر	سينتشر

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰

۱۰

۱۰

[illegible][illegible]

[illegible]

زین
المعصره
التی
التفکر
الفضل
النصر
الخلق
العجیل

يَنْزِيْنُ
تَقْصُرُ
لِيَقْصُرَ
تَرْجِعُ
لِيَرْجِعْ
تَفْكَرُ
لِيَتَفَكَّرَ
قَبَسَ
لِيَقْبَلَ
تَعَبَرُ
لِيَتَعَبَّرَ
تَمَلَّقَ
لِيَتَمَلَّقَ
جَلَّ
لِيَجْلَلَ

زَيْن
كَانَ يُعْمِرُ
قَعْرَ
كَانَ يُبْرِشُ
رَوْحَ
كَانَ يُفَكِّرُ
تَفَكَّرَ
كَانَ يُقْبِلُ
تَبَسَّلَ
كَانَ يُعْبِرُ
ثَعْبَرُ
كَانَ يُعَلِّقُ
تَعْلَقُ
كَانَ يُجْعَلُ
جَعَلَ

[illegible]

مَزِين
كَانَ لَقَمٌ
مُسْتَعْرَبٌ
كَانَ تَرْفَعُ
مُسْتَرْجَعٌ
كَانَ تَقْلَرُ
مُسْتَفْرَدٌ
كَانَ تَسْبِرُ
مُسْتَقْبِلٌ
كَانَ تَصْبَرُ
مُسْتَعْبَدٌ
كَانَ تَكْنُ
مُسْتَبَقٌ
كَانَ جَلَّ
مُسْتَجَلٌ

مِنْ
سَيِّفٍ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ
سَيْفٌ

[illegible]

يَقْبِرُ
لِيَقْبِرَ
وَمَنْ
لِيَتَوَكَّلْ
وَمَنْ
لِيَقْبُورَ
تَأْتِلْ
لِيَتَأْتَلَ
تَنْتِي
لِيَتَنَنِي
فَطَرُ
لِيَفْطَرُ
مَنْ
لِيَقْبِيعَ
نَقِمَ

کَانَ یَسْتَسْرِ
 یَسْتَسْرِ
 کَانَ یُؤْکَلُ
 یُؤْکَلُ
 کَانَ یُفْرَمُ
 یُفْرَمُ
 کَانَ یُتَاكَلُ
 یُتَاكَلُ
 کَانَ یُتَغْنَى
 یُتَغْنَى
 کَانَ یُفَطَّرُ
 یُفَطَّرُ
 کَانَ یُفْطَرُ
 یُفْطَرُ
 کَانَ یُفْطَرُ
 یُفْطَرُ

لَا تُقْسِرْ
لَا تَقْتُلْ
لَا تَزْنِ
لَا تَعْبُثْ
لَا تَكُنْ
لَا تَكُنْ
لَا تَكُنْ
لَا تَكُنْ

كَانَ مَيْسِرَ
 مَيْسِرَ
 كَانَ فَوَكْلَ
 مَيْسِرَ
 كَانَ فَوْضَ
 مَيْسِرَ
 كَانَ تَأَلَّ
 مَيْسِرَ
 كَانَ أَفْنَى
 مَيْسِرَ
 كَانَ فَمَطَرِ
 مَيْسِرَ
 كَانَ مَيْسِرَ
 مَيْسِرَ
 كَانَ لَقِيمِ

[illegible]

فصل فی بیان فضل و برتری
 حضرت علی علیه السلام
 در بیان فضیلت و برتری
 حضرت علی علیه السلام
 در بیان فضیلت و برتری
 حضرت علی علیه السلام

وہاں سے لے کر آج تک ہرگز نہیں ملے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لَيْتَضَرَّعَ	لَيْتَضَرَّعَ	لَيْتَضَرَّعَ	لَيْتَضَرَّعَ	لَيْتَضَرَّعَ
دَقَّ	كَانَ يَدُقُّ	كَانَ يَدُقُّ	كَانَ يَدُقُّ	كَانَ يَدُقُّ
لِيَكُنْ	كَانَ يَكُنْ	كَانَ يَكُنْ	كَانَ يَكُنْ	كَانَ يَكُنْ
تَرَكَ	كَانَ تَرَكَ	كَانَ تَرَكَ	كَانَ تَرَكَ	كَانَ تَرَكَ
لِيَكُنْ	كَانَ يَكُنْ	كَانَ يَكُنْ	كَانَ يَكُنْ	كَانَ يَكُنْ
نَقَلَ	كَانَ يَنْقُلُ	كَانَ يَنْقُلُ	كَانَ يَنْقُلُ	كَانَ يَنْقُلُ
لِيَنْقُلْ	كَانَ يَنْقُلُ	كَانَ يَنْقُلُ	كَانَ يَنْقُلُ	كَانَ يَنْقُلُ
تَابَى	كَانَ يَتَابَى	كَانَ يَتَابَى	كَانَ يَتَابَى	كَانَ يَتَابَى
لِيَتَابَى	كَانَ يَتَابَى	كَانَ يَتَابَى	كَانَ يَتَابَى	كَانَ يَتَابَى
تَضَرَّعَ	كَانَ يَتَضَرَّعُ	كَانَ يَتَضَرَّعُ	كَانَ يَتَضَرَّعُ	كَانَ يَتَضَرَّعُ
لِيَتَضَرَّعَ	كَانَ يَتَضَرَّعُ	كَانَ يَتَضَرَّعُ	كَانَ يَتَضَرَّعُ	كَانَ يَتَضَرَّعُ
تَحَوَّلَ	كَانَ يَتَحَوَّلُ	كَانَ يَتَحَوَّلُ	كَانَ يَتَحَوَّلُ	كَانَ يَتَحَوَّلُ
لِيَتَحَوَّلَ	كَانَ يَتَحَوَّلُ	كَانَ يَتَحَوَّلُ	كَانَ يَتَحَوَّلُ	كَانَ يَتَحَوَّلُ
تَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى
لِيَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى	كَانَ يَتَوَتَّى

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

باب الحائض

[illegible]

بَابُ الْجَمْعِ

اسم الحکمہ محمد کان محمد قد محمد کان محمد

باب الحاء				
جمع	كأن جمع	قد جمع	كأن جمع	جمع
ليجمع	ليجمع	لا يجمع	ليجمع	ليجمع
جادل	كأن يجادل	قد جادل	كأن يجادل	جادل
ليجادل	ليجادل	لا يجادل	ليجادل	ليجادل
جذر	كأن يجذر	قد جذر	كأن يجذر	جذر
ليجذر	ليجذر	لا يجذر	ليجذر	ليجذر
جبل	كأن يجبل	قد جبل	كأن يجبل	جبل
ليجبل	ليجبل	لا يجبل	ليجبل	ليجبل
جعل	كأن يجعل	قد جعل	كأن يجعل	جعل
ليجعل	ليجعل	لا يجعل	ليجعل	ليجعل

۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

بَابُ الظُّلْمِ

[illegible]

باب العیسیٰ

سَيَعْمَلُ	كَانَ عَمِلَ	لَمْ يَعْمَلْ	كَانَ يَفْعَلُ	عَمِلَ	الْعَمَلُ
مَتَعَمَّلُ	عَاقِلٌ	لَا نَعْمَلُ	لَا نَعْمَلُ	لَيَعْمَلُ	عَمِلَ
سَيَعْمَلُ	كَانَ عَمِلَ	لَمْ يَعْمَلْ	كَانَ يَفْعَلُ	عَمِلَ	الْعَمَلُ
مَتَعَمَّلُ	بَاقِلٌ	لَا نَعْمَلُ	لَا نَعْمَلُ	لَيَعْمَلُ	عَمِلَ
سَيَعْمَلُ	كَانَ عَمِلَ	لَمْ يَعْمَلْ	كَانَ يَفْعَلُ	عَمِلَ	الْعَمَلُ
مَتَعَمَّلُ	عَاقِلٌ	لَا نَعْمَلُ	لَا نَعْمَلُ	لَيَعْمَلُ	عَمِلَ

[illegible]

2

مجلس ۱۰۰

[illegible]

كُتِبَ	لِكُتِبَ	اُكْتُبَ	لَا تُكْتُبَ	كَاتِبٌ	مَكْتُوبٌ
كُتِفَ	لِكُتِفَ	اُكْتُفِ	لَا تُكْتُفِ	كَانَ كُتِفَ	يَكْتُفُ
كُتِفَتْ	لِكُتِفَتْ	اُكْتُفِ	لَا تُكْتُفِ	كَانَتْ كُتِفَتْ	مَكْتُوفَتْ
كُفِلَ	لِكُفِلَ	اُكْفِلَ	لَا تُكْفِلَ	كَانَ كُفِلَ	يَكْفِلُ
كُفِلَتْ	لِكُفِلَتْ	اُكْفِلِ	لَا تُكْفِلِ	كَانَ كُفِلَتْ	مَكْفُولٌ

بَابُ الْأَمْرِ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مختصر
المسألة
المعروفة
بأنها
المتشابهة
للمعروف
أو المسمى
بشيء
آخر

كَيْفَ
مَسَّ
كَيْفَ
عَرَفَ
كَيْفَ
شَاوَرَ
كَيْفَ
خَاَصَمَ
لِيَخْصِمَ
مَوْجَ
لِيُدْرَجَ
سَنَعَ
كَيْفَ
يَكُونُ

غَيْرُ
 كَانِ
 مَسْ
 كَانِ كَعْرِتْ
 رَاغُوتْ
 كَانِ رِشَاوُ
 شَادِرْ
 كَانِ نَحْمُ
 خَاوَمُ
 كَانِ كَبِيحْ
 اَمْدَحْ
 كَانِ حَيْخُ
 اَمْنَعْ
 كَانِ رَاغُوتْ
 كَانِ رَاغُوتْ

لا تفسد
قد مر
لا تمس
قد عرف
لا تكفر
قد سار
لا تشاور
قد خاصم
لا تخايم
قد مدح
لا تمدح
قد منع
لا يمنع
قابله
لا يمد

قَاوِرٌ
 كَانَتْ
 سَامِشٌ
 كَانَتْ
 قَارِئٌ
 كَانَتْ
 سَاوِرٌ
 كَانَتْ
 مَخَارِمْ
 كَانَتْ
 مَادِرْجٌ
 كَانَتْ
 سَالِجٌ
 كَانَتْ
 مَادِرْجٌ

سفر
سیمس
سموس
سیعرف
سموین
سموین
سموین
سموین
سموین
سموین
سموین
سموین

۴۰۰

بَابُ النُّونِ

النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ
النَّفْعُ	نَفَعَ	كَانَ يَنْفَعُ	لَا تَنْفَعُ	كَانَ يَنْفَعُ	سَيَنْفَعُ

بَابُ الْوَاوِ

الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ
الْوَصْلُ	وَصَلَ	كَانَ يَصِلُ	لَا يَصِلُ	كَانَ يَصِلُ	سَيَصِلُ

Handwritten marginal notes in Arabic script, likely providing grammatical explanations or examples related to the root letters نون (Nun) and واو (Waw).

الْإِنْصَافُ - چرنا -	الْإِنْخِرَازُ - غبار آلوده بودن -	الْإِنْخِشَانُ - بهت سخت بودن
باب افعال - لازم - ایضا	" " "	باب افعال -
الْإِنْصَافُ - پلنگا	الْإِنْخِرَازُ - گهواره ای رنگین	الْإِنْخِشَانُ - کبر و پستی -
" " "	" " "	" " "
الْإِنْصَافُ - پر چرنا -	الْإِنْخِرَازُ - بهت کلاهنا	الْإِنْخِشَانُ - کبر و پستی -
" " "	باب افعال	" " "
الْإِنْخِفَاتُ - پلنگا	الْإِنْخِرَازُ - گداز رنگین	الْإِنْخِشَانُ - پانی کلاهنا
باب افعال لازم معنای شای -	" " "	" " "
الْإِنْخِفَاتُ - شاز و شای	الْإِنْخِشَانُ - گهواره کیت بودن	الْإِنْخِشَانُ - کوزه و پستی
" " "	" " "	" " "
الْإِنْخِرَازُ - سرخ بودن -	الْإِنْخِشَانُ - گهواره سفید بودن	الْإِنْخِشَانُ - اوش کاه و دینا
باب افعال - لازم - محم	" " "	باب افعال
الْإِنْخِرَازُ - سبز بودن -	الْإِنْخِرَازُ - خشک بودن گهواره	الْإِنْخِرَازُ - کمری چپیلنا
" " "	باب افعال لازم - محم	" " "
الْإِنْخِرَازُ - رود چرنا	الْإِنْخِرَازُ - سبز بودن	الْإِنْخِرَازُ - اوش کاه و دینا
" " "	" " "	باب افعال لازم - محم

[illegible][illegible][illegible][illegible]

تالیفات شمارا وحسب حسب کا شمار
 مطر از کلاک جہاں سلک عالیجناب رفیع الاقان علیہم رحمۃ اللہ
 اویک فیتہ العصر مولانا مولوی قاضی محمد عابد الرزاق صاحب

الْأَرْزَاقُ حَيْثُ سَمَّيْتُ طَالِعَ | الْخَوَاصُّ كَالشَّهَابِ

مؤلف سالہذا مولانا مولوی آدنامہ لقبہ بقیہ تائیدی جزئیات اشتقاق علیجناب ابوالفتح مولانا مولوی سید شاہ
 قادری اورنگ آبادی عم فیضہ۔ جسکے تالیفات سے حال میں اقتباس نامی ایک رسالہ اصول فقہ مشہور
 وکلاء درجہ اولیٰ ذیانیہ زیرت طبع مطبوعہ عام ہو چکا ہے۔ اور حسب ذیل رسائل مختلف نمونہ زیر طبع
 دربان عربی، عقائد میں مختصر مفید، مجموعہ آیات و احادیث و اشعار عربیہ وغیرہ بطور مختصر حکمت میں مجموعہ مسطرات
 (دربان اردو) بدر اکمل و غرر بیچ الاول۔ سہیل یانی و غرر بیچ الثانی و جبین لطائف و نجات تفاسیر بطری
 جناب مولانا مولوی سید شاہ عبدالحق صاحب محدث کاپنوری مرحوم مہر ہر موقع پر ذکر کئے گئے ہیں۔
 مقبرہ تاریخ اولیاء، حیدر آباد وکن۔ منطق بن محاذن المقول نامی رسالہ جامع تصورات و تصدیقات جسکو نامہ
 فرمایا ہے۔

ایک نہایت عالی خاندان و مغزز شخص ہیں۔

مولف کے والد ماجد کا ذکر آپ کے والد ماجد قطب اثرہ تو حیدر مہر سہر محمدیہ شیخ اجل و سند اکمل انیس آئینہ
 سلام الغیوب۔ جلس مجلس قدس درگاہ متعلقات القلوب علیجناب حضرت محمد و مناد مرشد نامہ
 حاجی سید شاہ یعقوب محمد محمد احسینی صاحب قادری اورنگ آبادی مدظلہ عم فیضہ بالفضل والا یا
 تعلیم و عقلیہ میں عموماً اور علم سلوک و تصرف میں خصوصاً حضرت کا کوئی نظیر نہیں ہے مولانا
 تحقیقات اور عرفانی تدقیقات خاصہ ایک اثر طبعی کہتے ہیں جو دوسروں میں کم پائے گئے۔
 ذَلِكْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ۔

مذہب کی حقانی کرنے لگے

پیش حق مطلق نبی یا بدور فرغ صبح صادق راست کا ذب فروغ

اپنے فریاد یا باہم فقیروں سے زبانی باتوں کا اظہار بیکار ہے تم کہتے ہو جو لوگ تہلکے اکابر و افاضل ہم مذہب مدفون ہیں اور شخص اوسنے جاہل سنت و جماعت سے مدفون ہے ان دونوں کی حالت قطعہ تسلط دیتا ہے ہر مصرع آفتاب آمد دلیل آفتاب۔

یہ منکران میں کے تین شخص متعدد ہوئے اور اپنے کسی مجتہد کی مزار پر آپ کو لے گئے آپ نے ان کو اس قبر کے قریب ٹھہلا کر اہل نبی حقیقت کا معائنہ کرادیا جسکے سبب سب نفل و منفعل ہو کر اس روز تو چلے گئے اور دوسرے روز شہابی کے نوکرے لاکھوں گز راتنا چاہے جسکو حضرت نے اصلاً قبول نہ فرمایا تب ہماری کے خادین بھیڑوا نکسا رنگدارش کے لئے کہ حضرت اس شیرنی کو پس خود وہ فرماتے تو ہم لوگ تبرک سے بغیض ہو کر اپنی عاقبت درست کرتے خادین کی اس استمداد کو ساعت فرما کر حضرت نے ایک گاؤں کے پہرے کے طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ اس پہرے کو آجیالا و حاضرین دور سے اور لا کر گزرائے۔ کچھ دیر اس پہرے پر اپنا پست مبارک پہرے خادین کو عنایت کیا اور فرمایا کہ اسکو توڑ کر کہاؤ حلال بنادیں ہون نے تبرک لکھا یا تو مصری سے زیادہ شیریں پایا۔

اس کرامت کے دیکھنے سے شیعوں نے عقیدہ شیعہ سے باز آئے اور سارے معائب سے آس کے دست مبارک پر تاب ہوئے۔ جاء الحق زهق الباطل ان الباطل کان ذھوقا کشف قبحہ کی کرامت مشہور ایک روز حضرت مع ایک خادم بیٹے صاحب نامی مالاب میر جیس کے طرف تشریف فرماتے کہ راہ میں کسی اہل تشیع کی قبر پر آپ کا گزر ہوا جسکے گرد حفا و غیر ہم کا جم غیر تھا۔ اپنے زور کرامت خادم پر حالت مراقبہ طاری کر دی۔ خادم کیا دیکھتا ہے کہ قبر میں تمام خنایر بہرے ہیں جنکی بوسے وہ ٹھہر نہ سکا اور بتے کر دی تھے کہ تین روز تک اسی قبر میں مبتلا رہا۔

غرض کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ انچ وقت کے بیچ کمال ہوئے ہیں جنہیں دین کو فروغ اور عاذین کو الزام کو ذب و دروغ ہوا۔ آپ کا مزار پر لاکھوں متصل گنبد مولانا مولوی میر شجاع الدین صاحب علیہ رحمۃ الرب اللہ علیہ حمید علیہ السلام

اور کس میں موجود ہے ۔

مولف کا تخلص: مولف کے جد اعلیٰ حضرت علیہ السلام شیخ حقیقت الملب رسول احمد
محمد احسنی ثانی اور ننگ آبادی نور اللہ مرقدہ بنیاب انعم والایادی نبیرہ حضرت قطب
خواجہ خواجگان خواجہ بندہ نواز گیسو دراز حسینی رحمۃ اللہ علیہ من رحمۃ اللہ

حضرت شاہ حیدر حسینی کو سجادگی گلبرگ کشریفہ پر مسند نشین ہو کر کہیں ہی روز ہوئے تھے کہ سید ابو حسینی صاحب نے ایک رات بطور خنیہ آپ کو قتل کر ڈالنا چاہا۔ اسی رات حضرت خواب میں تشریف لاکر ارشاد فرمائے: تمہیں قصر عقبی کی سجادگی ابھی رات سرفراز ہوئی۔ کے طرف روانہ ہو جاؤ، اور اس کے ساتھ ہی قدم مبارک رسول مقبولؐ اور ایک پولاد غایت گرما یا دجو بوقت فتنہ پادشاہوں کو دلا ہو کر اٹھاؤ۔ و سے اسکی برکت سے فتنہ اسی رات کو حسب الحکم خراج صاحب شاہ حیدر حسینی فعل سپر یا نہ کر گزرات روانہ ہوئے دشمنان کو رنجت کو اصلانہ ہوئی بعد از ان آپ اور نگ آباد من مندر نشین ہوئے۔

حضرت شاہ جہین علیہ السلام
بانی سلسلہ قادریہ

فطرت کی وہ حالت تھی کہ لوگ نہ ارواں و نہ جسم و نہ اندر لالہ لکیرا نہ جانا۔
ان ناموں کو فقہ اویسا کہیں یہ تفسیر فرما کر نہ دیکھتے تھے کہ جو کہ آپ خلوت پس
الطے ہمیشہ اہل دنیا سے احتراز فرما کر گوشہ نشین رہا کرتے تھے۔ ایک روز سید یونسؑ قدس
مدنیہ منورہ سے حسب فرمان واجب الازعان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم شاہ جہین علیہ السلام
تشریف لائے اور اس حکم حکم سے فرما کر فرمایا کہ حضرت حبیب رب العزت والقد
سب دشمن گوشہ نشینی چھوڑ دو اور اپنے کو ہمارے حق نیابت میں لایا کر دو، پس اسی روز سے آپ
نبیب رسول اللہ قرار پایا۔ اور گوشہ نشینی جو مرکز لوگوں کو غیضیاب فرمانے لگے۔

بزرگوار صاحب کمال! مشہور بات ہے کہ برونچ ٹیپ بھامراورنگ آباد ہی میں ہوئے مگر بزرگوار صاحب بیت عتیق کے ساتھ زیارت خانہ کعبہ میں شریک رہتے۔

[illegible]

نایمان بہادر نے تیساری مسجد کے لئے تین ہزار روپیہ حضرت کی خدمت میں نذر گزارا۔ انہوں نے چھ سات روئے کے عرصہ میں خزانہ و مساکین پر صرف فرمایا یہ سب کو خان موصوف عہد تیسری حاضر خدمت ہوئے۔ آپ نے ان کے خیر پر ہاتھ رکھ کر حال باطنی کو متکشف فرمایا کہ تریب لاکھ مساجد نظر آ رہے ہیں۔ اس شاہدہ سے خان حقیقت نشان اپنے اگلے خیال پر سخت ناوم ہو کر دوبارہ برکتہ ایک مسجد حضرت کے لئے بنوا دی۔

ایک دن حضرت خواجہ عبداللہ دین نر زری بخش رقتہ اللہ علیہ کے عرس میں حضرت علامہ نے گئے تھے اور آپ کے خادم سید شاہ علی خیری جو باجائز و ذوقی جو ہر اوتھے سواری امر اولیہ یکینہ میں پیچھے رہ گئے تھے کہ نہ عصر کا وقت آیا آپ ادائی نماز کے لئے دیگاہ متضرع رہے۔ جب تک حاضر ہوئے تو وجہ تاخیر دریافت کی اور بعد وہ نماز و زیارت روحہ مہر و فطرت خانہ میں تشریف لائے اور شاہ صاحب مذکور کو حکم فرمایا کہ تیار رہو کہ ہر گز فاصلہ پر غور یا وہ رغبت ہے اوروں کا کثرت تمہارے پاس ایسی بہت کچھ شاہ صاحب نے نہ چاہی مگر قبول نہ ہوئی۔ چنانچہ اسی ارشاد کی بنا پر شاہ صاحب نے اپنا گھر فاصلہ پر بنایا اور اگر ابھی تک شاہ صاحب کے نام بچس ہزار کی محاش موجود ہے۔

حضرت نے سید شاہ علی صاحب کو ایک روز رنگی دھونے کے لئے غایت کی سے نواز دیا کہ جو کہ سو کہنے کے بعد حاضر خدمت کے حکم ہوا تم لے لو۔ شاہ صاحب نے آداب علی کو سر پر باندھ لیا۔ اس وقت سے اب تک یہ دستور چلا آتا ہے کہ کوئی شاہ صاحب کی خانقاہ میں اسے توہم شد کے بھان کا مجاہدہ اپنے ہاتھ سے اس کے سر پر رنگی باندھ کر مسند نشین کرتا ہے پھر

وہ سجادگی قائم نہیں ہو سکتی۔ وہ دامنہ داد و دھن اللہ میں آئیں فی اللہ پھر سید شاہ علی صاحب نہری نے ایک حوض درمیان گنبد و مسجد خانقاہ حضرت قدس سرہ بنوائے اور ایک حوض اپنی خانقاہ میں بر سر راہ بنوائے اور دونوں حوضوں کے لئے ایک نہر سے لے آئے اور اس کے خزانہ میں تین دہائے رکھے۔ ایک پانی آنے کا دوسرا خزانہ کے

پانی جلنے کا تیسرا پنے حوض میں پانی آنے کا نہ پہر مرشد کی خدمت میں جا کر اطماعاً عرض کیا۔
 ہر تیار ہو چکی ہے پنے حضرت کے حوض میں پانی چھوڑا ہوں۔ اور تو حضرت انتظار میں رہ کر ہو گا
 فرما رہے اور اوہر شاہ صاحب بھونے سے پہلے پنے حوض میں پانی چھوڑ دے۔ جب عرصہ ہو تو
 پیرو مرشد نے خادمہ واد فرمایا کہ دیکھ کیا باجر ہے۔ خادمہ نے جو کچھ دیکھا عرض کر دیا یہ سنتے ہی حضرت
 ایشان جلدی ارشاد فرمایا اب ان کے حوض میں پانی نہیں گرسے گا، کہ ساتھ ہی وہ ان پانی بند ہو گیا۔ شاہ جو
 بہت کچھ تبرین کی مگر یک بھی کار آمد نہ ہوئی۔ جب حضرت کے خادمہ نے شاہ صاحب کو اس کراہد
 سے مطلع کیا تب شاہ صاحب اپنی خطا و غفلت پر سخت ناوم ہو کر امجد عجب و انسا رجا تر خدمت اطماعاً
 ہوئے اور بہت معذرت کی۔ چونکہ شاہ صاحب عذوہ مرید اور مقعد ہونے کے حضرت کے جو شیر فرادہ،
 وادوات تھے اب سب بقضائے مصرع۔ چونکہ آردی باجرے و دروشت۔

صاف تو فرمایا جس سے پانی کی آبرو گئی مگر چشم عبرت میں کئے اس میں باز یہ کو کچھ
 (هذا عذاب فرات) سائنغ نشر ابد و هذا مبعج اجاج کا منظر نہا یا ہے
 ن سے یوں فرمایا تمہارا سے اس پانی تو جاری ہو گا مگر ہرے عیان اور رہند
 ہو و مزہ کا فرق رہے گا، آجنگ وہ فرق چلا آتا ہے کہ اورنگ آباد میں گیت
 حضرت شاہ حیدر بزرگ کے حوض کا پانی بہ نسبت حوض تکیہ شاہ علی نہری شیریں ہے۔ اس آواز سے
 او صاحب بلقب نہری لقب ہوئے۔

کاظم مرشد کی ایک روز شاہ عالمگیر روپہ شرفیوں کی تہنیتیں اور کئی موضع کی سند نہا گیا
 رمت ہوئے۔ حضرت نے سند چاک کیا اور حوض میں ڈال کر فرمایا اللہ کی سند ہو جس سے
 تمہاری سند کس کام کی، اور تہنیتوں پر اتھار کہا تو شرفیوں کی تہنیتوں سے خون اور روپوں کی تہنیتوں
 یہ جاری ہو گیا۔ ارشاد ہوا یہ ظلم کا یہ تہنیت لوگوں کو نہاؤ رہے یہ فقیر اس کا بوجھ اٹھا نہیں سکتا
 شاہ عالمگ نے عرض کی کہ حضرت اس خادمہ سے کوئی خدمت لینا میری سفاکت ہو۔ ارشاد کیا
 ہمارا شرف نہا یا کر تمہارے آنے سے ماہر ہے۔

دوسرا اپنی فلم وین پیو حکم جاری کر دو کہ کوئی قریب مسجد کے روشن چوکی
بل نہ آوے اس لہ شاد کا اب تک ظہور چلا آئے ہے جو اظہر من الشمس۔

ایک روز حضرت مع خادمین قحمن مسجد میں شریف رہے تھے۔

روازہ بند فرمایا۔ تنواری دیر بعد برآمد ہوئے تو آب کے کپڑے تر بنے اور پانی ٹپک رہا تھا۔ نماز میں
تباہستہ استغفار کئے تو فرمایا ایک سو اگر اسباب تجارت لیکر مبارزہ جاریا تھا غلام مولیٰ سے قوی
مغرب ہو جائے ایسی حالت میں بعد اضطراب مجھے بھارا اسلئے میں جا کر اس کے جہاز کو ڈوبا دیا

عَلَى الْقَدِيرَ لَا وَلِيَّاءَ قَدْ سَرَّاهُ فِي غَيْرِهِمْ أَمْرًا هَالِكًا

ادین نے حسب فرمان پانی کو دامن سے پھوڑ کر چکنا تو بالکل گہرا اور یا کا پانی تھا۔ بعد وہ ایسی سوداگر نڈو و شر
پول اور جنبہ پوری سرگزشت بیان کی۔

دو حداد و دہننا کوئی خادم نیشکر کی مولیٰ حضرت کے یہاں امانت رکھا اور بھول کر کہیں چلا گیا۔ اتفاقاً دو
کے بعد جب خانقاہ میں حاضر ہوا اور حضرت کی قدس مٹھی شرف حاصل کیا تو ارشاد ہوا دایا تھا رہی امانت موجود
اتنے روز سے کہاں گئے تھے، خادم مذکور نے عرض کیا بروم شد غلام کو یا د نہیں رہا اور اب تو وہ سو کہہ سکے
پرین ہو گئی ہوں گے۔ جب حضرت نے اندر سے منگوایا تو اکان کہا کان تر و نازہ تھے

کارا کان را تباہ اسف و کیمہ اگر چیک باشد فوش شیر و شیر

اورنگ آباد آتے وقت جو آپ کو خواجہ بندہ نواز رحمۃ اللہ علیہ سے قدم مبارک انحضرت
نہ ہوئے تھے۔ بلوایں نے ان کو آپ سے چہین لینا چاہا۔ آپ انہیں پساکر نے فرمایا۔ دیکھ قدم مبارک ہانی
کے جاتے ہیں تو بجائیں تو تہارے ہیں تیرین تو ہمارے ہیں، جب پانی پر پہنچے گئے تو تیرے سگ
است سے سارے کرش سرگون ہو کر قد مون پر گر پڑے اور نائب ہو کر حضرت کے ہاتھ رجعت کی

العبد المذنب

اس قسم کی اہمیت سی کہ اتنی ہیں جو بخت طرالت مخفیہ لکھی گئیں۔

محمد عبد الرزاق

چنانچہ اسکا ثبوت تاریخ عصر لا لیا میں موجود ہے۔